REGD. No: L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم جمعہ
فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ) ۱۰ نئے پیسے
۱۱ ربیع الثانی سنہ ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۰/۱۵ | ۲۲ تبوک ہش ۱۳۴۰ | ۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۶۱ء | نمبر ۲۱۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ
کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

مؤرخہ ۲۰ ستمبر بوقت ۱۱ بجے قبل دوپہر

حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی صحت و سلامتی اور کام والی لمبی زندگی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

"پختونستان کے سٹنٹ پر افغانستان سے کوئی بات چیت نہیں ہو سکتی"

"پاکستان اپنے خلاف کوئی جارحیت برداشت نہیں کرے گا" (ایس کے دہلوی کا اعلان)

کراچی ۲۱ ستمبر۔ وزارت خارجہ کے سکرٹری مسٹر ایس کے دہلوی نے کہا ہے کہ پاکستان پختونستان کے سٹنٹ کے سوا افغانستان سے تجارت، مال گاڑی اور امداد وغیرہ کے بارے میں بات چیت کے لئے تیار ہے۔ آپ کل صبح امریکی ایڈیٹروں اور پبلشروں سے جو پاکستان کے مختصر دورہ پر آئے ہوئے ہیں بات چیت کر رہے تھے۔ مسٹر دہلوی نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان میں سرحد کا تنازعہ کوئی معمولی نہیں۔ صورت حال بے حد سنگین تھی چنانچہ دونوں ملکوں میں سفارتی تعلقات ختم ہو گئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ افغانستان نام نہاد پختونستان کے بہانے پاکستان کے علاقہ پر دعوے کرنا چاہتا ہے ڈیورنڈ لائن ایک بین الاقوامی سرحد ہے۔ اور پاکستان کو برطانوی حکومت کے جانشین کی حیثیت سے ملی ہے۔ افغانستان بھی اس سرحد کو تسلیم کر چکا ہے۔

آپ نے کہا پاکستانی پختونوں نے اپنی رائے کا اظہار کر کے پاکستان میں رہنے پر رضامندی ظاہر کی تھی۔ مسٹر دہلوی نے کہا کہ پاکستان کسی دوسرے ملک کے علاقائی خلاف ورزی نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن وہ اپنے خلاف جارحیت بھی برداشت نہیں کرے گا۔

وزارت خارجہ کے سکرٹری سے سیٹو اور سینٹو سے متعلق حکومت پاکستان کے طرز عمل کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے جواب دیا۔ "ہم اپنی تمام ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے تیار ہیں"۔ مسٹر دہلوی نے کہا کہ بھارت جس قسم کی غیر جانبدارانہ پالیسی پر چل رہا ہے۔ وہ ہمارے لئے ناقابل فہم ہے۔

روسی ماہرین ۲۵ ستمبر کے بعد آئیں گے

راولپنڈی ۲۱ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان میں تیل کی تلاش کے لئے روسی ماہرین کا پہلا گروپ ۲۵ ستمبر کے بعد کسی وقت یہاں پہنچے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ روسی ماہرین کی جماعت گروپوں میں آئے گی۔ پہلے گروپ کے پہنچنے پر تیل کی تلاش کا کام شروع ہو جائے گا۔

مسٹر ہمرشولڈ کی اندوہناک وفات اقوام متحدہ کی تنظیم اور عالمی امن کے لئے
عظیم ترین صدمے کی حیثیت رکھتی ہے

اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا تعزیتی پیغام

اقوام متحدہ ۲۰ ستمبر۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ایک ہوائی حادثہ میں اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ کی وفات کو اقوام متحدہ کی تنظیم عالمی امن اور انسانی فلاح و بہبود کے لئے عظیم ترین صدمہ قرار دیا ہے۔ آپ نے اپنے تعزیتی پیغام میں فرمایا ہے۔

"اس خوفناک المیہ کی خبر سے جس میں اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ کو اپنی زندگی سے ہاتھ دھونے پڑے۔ مجھے بے انتہا صدمہ پہنچا ہے۔ یہ بات صدمے اور غم کے احساس کو اور بھی زیادہ بڑھانے والی ہے۔ کہ ان کی یہ اندوہناک وفات اس حال میں واقع ہوئی۔ جبکہ وہ کانگو کے پریشان حال علاقے میں امن بحال کرنے سے متعلق ایک اہم مشن کی تکمیل میں مصروف تھے اور اس طرح بنی نوع انسان کے ایک اہم حصے کو خانہ جنگی کی ہولناکیوں اور مصائب و آفات سے بچانا چاہتے تھے۔

مسٹر ہمرشولڈ کی یہ ایک امتیازی خصوصیت تھی کہ وہ ان اہم ذمہ داریوں کو ادا کرنے میں جو اقوام متحدہ کے انتظامی سربراہ اور عالم کی حیثیت سے ان پر عائد ہوتی تھیں کسی قسم کے بھی ذاتی خطرے اور تکلیف کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔

مسٹر ہمرشولڈ نے اقوام متحدہ اور بنی نوع انسان کی جو خدمت سرانجام دی ہے۔ اس کا صحیح اندازہ لگانے کی اس وقت سعی کرنا قبل از وقت ہوگا۔ لیکن اس میں شک نہیں ہے کہ تاریخ اس امر کی توثیق کرے گی کہ اس موقعہ پر جبکہ عالم انسانی سے تعلق رکھنے والے مسائل انتہائی نازک مرحلہ میں داخل ہو چکے ہیں ان کی اچانک وفات اقوام متحدہ کی تنظیم، عالمی امن اور انسانی فلاح و بہبود کے لئے عظیم ترین صدمے کی حیثیت رکھتی ہے۔ جنرل اسمبلی میں پاکستانی وفد کے اراکین پاکستانی مشن میں اور میرے ساتھی مسٹر ہمرشولڈ کی وفات پر گہرے رنج و الم اور دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں"۔

حکومت اور اکالیوں کے درمیان مصالحت کی تیسری کوشش بھی ناکام

نئی دہلی ۲۱ ستمبر۔ اکالی لیڈر سردار گورنام سنگھ نے کل رات امرتسر میں اکالی دل کی مجلس عاملہ کو بھارتی وزیر داخلہ لال بہادر شاستری سے اپنی ناکام بات چیت کی روئداد بتائی۔ بعد ازاں آپ نے اخباری نمائندوں سے کہا۔ اب کوئی معجزہ ہی ماسٹر تارا سنگھ کی زندگی کو بچا سکتا ہے۔ سنت فتح سنگھ نے وزیر اعظم پنڈت نہرو پر ہٹ دھرمی کا الزام عائد کیا۔ اور دھمکی دی کہ اگر پنجابی صوبے کا مطالبہ تسلیم نہ کیا گیا۔ تو بے شمار سکھ مرن برت شروع کر دیں گے۔

یاد رہے کہ اکالیوں اور بھارتی حکومت کے درمیان مصالحت کرانے کی تیسری کوشش بھی ناکام ہو چکی ہے۔ اور اب پنجابی صوبہ کے مسئلہ پر کسی مفاہمت کے امکانات بالکل تاریک نظر آتے ہیں۔ بھارتی حکومت سے مصالحت کی بات چیت اکالی دل کے مشیر اعلیٰ سردار گورنام سنگھ کر رہے تھے۔ انہوں نے کل ماسٹر تارا سنگھ اور دوسرے اکالی لیڈروں کو بتایا کہ بھارتی وزیر داخلہ مسٹر شاستری نے پنڈت نہرو کے حالیہ بیانات کی جو وضاحت کی ہے۔ وہ اطمینان بخش نہیں ہے۔

برطانیہ کمیونسٹ چین کی رکنیت کی حمایت کرے گا

لندن ۲۱ ستمبر۔ برطانوی حکومت کے ترجمان نے کہا ہے کہ کمیونسٹ چین کو قدرتی طور پر اقوام متحدہ کا رکن بننا چاہیئے۔ اور اگر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں کمیونسٹ چین کی رکنیت کا مسئلہ پیش کیا گیا تو برطانیہ اس کی حمایت کرے گا۔

—— اقوام متحدہ ۲۱ ستمبر۔ روس نے ایک مراسلہ میں جو کل شائع کیا ہے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ میں چین کے قانونی حقوق کو بحال کر دے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۶۱ء

ذالک الکتاب لاریب فیہ ھدًی للمتقین

"درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے"۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ چونکہ اس درخت کو آم لگتے ہیں اس لئے یہ آم کا درخت ہے۔ انسان آم کے درخت کو بغیر اس کا پھل دیکھنے کے بھی پہچان سکتا ہے البتہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر میٹھے ہیں تو اس کی مٹھاس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ یہ درخت میٹھے آم دیتا ہے اور اگر آم کھٹے ہوں تو کہا جائے گا کہ یہ آم کا درخت کھٹے آم دیتا ہے۔ اس طرح اچھے یا بُرے پھل سے ہم درخت کے اچھے یا بُرے ہونے پر حکم لگاتے ہیں۔

اسی طرح جس انسان کے اعمال اچھے ہوں گے اس کا دل بھی اچھا سمجھا جائے گا۔ کیونکہ انسان جو کام کرتا ہے۔ وہ اس کے دل کا پھل ہوتا ہے۔ ایک آدمی گالیاں دیتا ہے تو اس سے ہر کوئی یہی کہتا ہے کہ یہ آدمی اچھا نہیں۔ یہ بدزبانی کرتا ہے۔ اس لئے اس کو بُرا آدمی ہی کہیں گے۔ ایک اور آدمی ہے جو مثلاً بدنظر ہے۔ اس لئے لوگ اس کی بدنظری سے یہی نتیجہ نکالیں گے۔ کہ یہ بُرا آدمی ہے اس کا دل بُرا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"دل کی مثال ایک بڑی نہر کی سی ہے۔ جس میں سے اور چھوٹی چھوٹی نہریں نکلتی ہیں جن کو سُوا کہتے ہیں یا راجباہ کہتے ہیں۔ دل کی نہر میں سے بھی چھوٹی چھوٹی نہریں نکلتی ہیں مثلاً زبان وغیرہ اگر چھوٹی نہر یا سُوئے کا پانی خراب اور گندہ اور میلا ہو تو قیاس کیا جاتا ہے۔ کہ بڑی نہر کا پانی خراب ہے پس اگر کسی کو دیکھو کہ اس کی زبان یا دست یا وغیرہ میں کوئی عضو ناپاک ہے تو سمجھو کہ اس کا دل بھی ایسا ہی ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص۳۲۱)

آپ فرماتے ہیں:۔

"تقوےٰ اختیار کرو تقوےٰ ہر چیز کی جڑ ہے۔ تقوےٰ کے معنی ہیں ہر ایک باریک در باریک رگِ گناہ سے بچنا۔ تقوےٰ اس کو کہتے ہیں کہ جس امر میں بدی کا شبہ بھی ہو اس سے کنارہ کرے"۔

(ملفوظات جلد دوم ص۳۲۱)

اسلام نے صرف یہی نہیں ہدایت دی کہ تقوےٰ اختیار کرو۔ بلکہ قرآن کریم کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ذالک الکتاب لاریب
فیہ ھدی للمتقین

یعنی قرآن کریم ہی متقیوں کے لئے ہدایت ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تقوےٰ کسی ایک چیز میں مطلوب نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو وہ ہدایات عطا فرمائی ہیں۔ جن پر عمل کرنا ہر متقی کے لئے ضروری ہے تاکہ وہ تقوےٰ کو قائم رکھ سکے۔ دوسرے لفظوں میں قرآن کریم میں ہمیں تمام زندگی کے اعمال کے متعلق ہدایات دی گئی ہیں۔ اور نہ صرف نیکیوں کی نشاندہی کی ہے بلکہ وہ طریقے بھی بتائے ہیں جن سے ہم نیکی کو قائم رکھ سکتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں وہ طریقے بھی بتائے جن پر عمل کرنے سے ہم بُرائیوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نماز کو قائم کرو۔ اب اللہ تعالیٰ صرف یہ حکم دے کر خاموش نہیں ہو جاتا۔ بلکہ وہ ہمیں وہ طریقے بھی بتاتا ہے۔ جن سے ہم نماز کو قائم کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ویلٌ للمصلین الذین ھم عن
صلاتھم ساھون الذین
ھم یرآءون۔

یعنی ان نمازیوں کے لئے ویل ہے جو نماز میں سستی سے کام لیتے ہیں اور دکھاوے کے لئے نماز پڑھتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ بتاتا ہے کہ نماز قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھی جائے وغیرہ وغیرہ۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ صرف ہمیں یہ حکم نہیں دیتا کہ زنا نہ کرو۔ بالکل زنا سے بچنے کے لئے وہ ہمیں مقدمات زنا سے بچنے کی ہدایت بھی کرتا ہے۔ اور بتاتا ہے کہ مرد اور عورت کو غضِ بصر کرنا چاہیے۔ اگر مرد کسی غیر عورت کو دیکھے تو آنکھیں جھکا لے۔ اسی طرح عورت کے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ وہ آنکھیں جھکائے یہ دراصل حقیقی پردہ ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ یہیں تک بس نہیں کرتا۔ بلکہ وہ چونکہ مرد اور عورت کی فطرت کا صانع ہے۔ وہ جانتا ہے کہ مرد جلد مائل ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس نے ہدایت دی ہے کہ عورتیں غضِ بصر کے علاوہ پردہ بھی کریں۔ عورت کا غضِ بصر تو دراصل مرد کا پردہ ہے۔ اسی طرح مرد کا غضِ بصر عورت کا پردہ ہے۔ لیکن چونکہ مرد فطرتاً الٰہی حکمت کے پیشِ نظر فعال ہوتا ہے، اس لئے عورت کو مزید پردہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ مردوں اور عورتوں کے زیادہ خلا ملا سے منع کرتا ہے۔ کیونکہ اس طرح بھی حیوانی جذبات ابھرتے ہیں نہ صرف اس طرح کام کاج میں ہرج ہوتا ہے بلکہ اکثر اوقات بڑے خطرناک نتائج پیدا ہوتے ہیں جن سے نہ صرف انسانوں کی طبائع میں گند کی نشوونما پاتی ہے۔ بلکہ معاشرہ بھی مضطرب ہو جاتا ہے۔ اور امن وسکون جاتا رہتا ہے۔

اسی طرح دوسرے نیک وبداعمال کو دیکھیں تو آپ ان کے لئے تفصیلی ہدایات اسلام میں پائیں گے جو بظاہر تو نیکیاں یا برائیاں نہیں معلوم ہوتیں۔ لیکن جو آخرکار نیکیوں یا بدیوں کی طرف لے جاتی ہیں۔ اور نیکیوں کے مقدمات کو نگاہ رکھنے سے انسان نیکیوں میں طاق ہو جاتا ہے۔ اور بدیوں کے مقدمات سے بچنے سے بھی یہی نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ یہی بات ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کہی کہ

"تقوےٰ اس کو کہتے ہیں کہ جس امر میں بدی کا شبہ بھی ہو اس سے بھی کنارہ کرے"۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو سینما بینی سے منع فرمایا ہے یہ ممانعت بھی مقدمات گناہ سے تعلق رکھتی ہے۔ بظاہر سینما میں ناچ گانا دیکھنا سننا بُرا نہیں نظر آتا۔ مگر انسانی فطرت اس ناچ گانے سے بھی متاثر ہوتی ہے۔ اور اس کی توجہ عیش کی طرف ہو جاتی ہے۔ جس سے اکثر نہایت بُرے نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ آج مہذب ترین ممالک میں بھی یہ شکایت بڑے غور سے سنائی جا رہی ہے کہ نوجوانوں پر سینما بینی سے بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔ اور نوجوان اکثر جرائم سینما بینی سے ہی سیکھتے ہیں۔

اب جو احمدی نوجوان، ادھیڑ، بڈھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی ممانعت کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ اور سینما بینی کو ایک معمولی بے ضرر چیز گردانتا ہے۔ وہ کلیتاً حقیقت سے دور ہے۔ وہ دراصل یہ ثابت کرتا ہے کہ اس کا دل پاک نہیں ہے۔ اور جو نہر دل سے نکلکر اس کی آنکھوں میں آتی ہے۔ اس کے گدلا ہونے سے پتہ لگتا ہے۔ کہ اس کا سرچشمہ بھی گدلا ہے۔ اسی طرح جو شخص بدنظر یا بدزبان ہے۔ اس کی بدنظری اور بدزبانی بھی اس کے دل کی خرابیوں پر دلالت کرتی ہیں۔ اسلام نے اسی لئے اپنے حواس خمسہ کو غلط استعمال سے منع فرمایا ہے ہمیں چاہیئے کہ ہم ان سوؤں اور راجباہوں کو پاکیزہ رکھیں۔ اور ان میں کسی قسم کی کدورت پیدا نہ ہونے دیں۔ اور اگر دیکھیں کہ ان میں کدورت اور گندگی موجود ہے۔ تو ہمیں سمجھنا چاہیئے کہ ہماری زندگی کا سرچشمہ یعنی دل مکدر اور گندہ ہو گیا ہے، اسکی ہمیں جلد از جلد خبر لینی چاہیئے۔ کیونکہ جسکو اپنے حواس پر قابو نہیں ہے، اسکو اپنے دل پر بھی قابو نہیں، دوسرے لفظوں میں ایسا شخص متقی نہیں ہو سکتا اسکو قرآن کریم کی ہدایت کا کوئی فائدہ نہیں قرآن کریم صرف ھدًی للمتقین ہے۔

درویشانِ دارالامان

دلوں کو مرجعِ عرفاں بنائے بیٹھے ہو
درِ حبیبؐ پہ دھونی رمائے بیٹھے ہو

تمہیں ہو آج جو اس جہل کے اندھیرے میں
چراغ عظمتِ ایماں جلائے بیٹھے ہو

دعائے نیم شبی سے تم اپنے قدموں پر
جبینِ گردشِ دوراں جھکائے بیٹھے ہو

تمہارے ساتھ ملائک درود پڑھتے ہیں
دلوں میں عشقِ محمدؐ بسائے بیٹھے ہو

جگائے بیٹھے ہو دل میں غمِ حبیبؐ کی جوت
غمِ حیات سے من چھڑائے بیٹھے ہو

خدا تعالیٰ کی نصرت شریکِ حال رہے
اسی کے نام پہ سب کچھ لٹائے بیٹھے ہو

نیض اسلم

دنیا ہلاکت اور بربادی کے مہیب غار پر

صرف خدا ترسی اور گناہوں سے نفرت ہی بنی نوع انسان کو کامل تباہی سے بچا سکتی ہے

(از مکرم شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی ۔ لاہور)

پچھلے چند ماہ سے دنیا کی سیاسی فضا انتہائی مکدر ہو گئی ہے۔ برلن کی حیثیت اور جرمنی سے معاہدہ کے مسائل کے سلسلہ میں روس اور مغربی طاقتوں میں سخت کشیدگی پیدا ہو چکی ہے جس کی تفصیل سے اخبار بین طبقہ خوب واقف ہے۔ چونکہ مغربی طاقتیں ان مسائل کے بارے میں روس کے آگے جھکنے کے لئے تیار نہیں اس لئے روس نے دوبارہ ایٹمی تجربے شروع کر دئے ہیں ادھر امریکہ نے بھی ایٹمی تجربات شروع کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ایک طرف روس کی جانب سے امریکہ اور اسکی حلیف طاقتوں کو جنگ کی خطرناک دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ دوسری طرف امریکہ اور اسکے حلیفوں کی فوجی تیاریاں زوروں پر ہیں اور روس کو بار بار متنبہ کیا جا رہا ہے کہ اگر اسنے جنگ چھیڑنے کی حماقت کی تو اس کا نتیجہ خود اس کے لئے ہلاکت خیز نکلے گا۔ غرض اس وقت فضائے عالم پر جنگ کی گھنگھور گھٹا چھائی ہوئی ہے۔ جو نہ معلوم کس وقت برس پڑے۔

اگرچہ بظاہر یہی خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ چونکہ روس اور امریکہ دونوں کے پاس خطرناک ایٹمی ہتھیار ہیں اس لئے کوئی فریق بھی جنگ چھیڑنے کی جرأت نہ کرے گا۔ کیونکہ دوسرے کو تباہی کے غار میں دھکیلنے کے ساتھ ساتھ وہ خود بھی ہلاکت اور بربادی سے محفوظ نہ رہ سکے گا لیکن جب دلوں میں جوش اور دوسرے کے خلاف نفرت کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے تو بسا اوقات اس قسم کی حماقتیں سرزد ہو ہی جاتی ہیں اور فریقین اپنی تباہی کا خطرہ مول لے کر بھی ایک دوسرے کو ختم کرنے پر تل جاتے ہیں۔

یہ امر یقینی ہے کہ اگر خدانخواستہ تیسری عالمی جنگ چھڑ گئی تو خطرناک ایٹمی ہتھیاروں کی موجودگی کے باعث ساری دنیا کا مکمل طور پر خاتمہ ہو جائے گا اور یہ تباہی سالوں میں نہیں، مہینوں میں نہیں، ہفتوں میں نہیں، دنوں میں نہیں بلکہ چند گھنٹوں میں رونما ہو جائے گی۔ بنی نوع انسان کی اکثریت تو آناً فاناً ختم ہو جائے گی۔ اور جو خال خال لوگ بچ جائیں گے ان کی حالت تابکاری اثرات کے تحت مردوں سے بھی بدتر ہو گی۔

آج سے تقریباً پون صدی پیشتر اللہ تعالیٰ کے ایک پیارے بندے نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر اعلان کیا تھا کہ چونکہ دنیا گناہوں میں بری طرح ملوّث ہو چکی ہے۔ ہر طرف فسق و فجور کا بازار گرم ہے وہ بنی نوع انسان اپنے خدائے حقیقی کی پرستش سے منہ موڑ کر سراسر دنیا پرستی کی طرف جھک گئے ہیں اس لئے اب خدا کے عذاب پے درپے نازل ہوں گے اور اس وقت تک ان کا سلسلہ بند نہ ہو گا جب تک دنیا ایک بار پھر خدا کی طرف نہ جھکے گی۔ اور گناہوں اور بدیوں سے پرہیز کر کے صراطِ مستقیم پر گامزن نہ ہو جائے گی۔ دنیا نے دیکھ لیا کہ خدا کے اس پاکباز بندے کی باتیں کس طرح روزِ روشن کی طرح پوری ہوئیں۔ اسی وقت سے قحط، زلزلوں سیلابوں، جنگوں اور دیگر آفاتِ سماوی و ارضی کا ایک ایسا سلسلہ شروع ہے جو کسی طرح ختم ہونے میں نہیں آتا۔ ہر مصیبت جو نازل ہوتی ہے وہ اپنے جلو میں پہلے سے بھی بڑھکر ہلاکت اور بربادی لیکر آتی ہے۔ اگر زلزلے آتے ہیں تو وہ پہلے سے زیادہ شدید ہوتے ہیں اگر سیلاب آتے ہیں تو ان کی تباہی کا دائرہ پہلے سے زیادہ وسیع ہوتا ہے۔ اگر عالمی جنگیں چھڑتی ہیں تو وہ پہلے سے کہیں زیادہ مہیب ہوتی ہیں۔ پھر یہ آفات دنیا کے کسی ایک خطے سے خاص نہیں بلکہ ہر حصہ ان کی لپیٹ میں آیا ہوا ہے اور انسان حیران ہو کر سوچ رہا ہے کہ تباہی و بربادی کا یہ لامتناہی سلسلہ کس طرح ختم ہو گا۔ اور دنیا کب امن اور چین کا سانس لے گی؟

خدا تعالیٰ ظالم نہیں وہ بلا وجہ اپنے بندوں پر آفات و مصائب نازل نہیں کیا کرتا لوگوں کی بداعمالیاں ہی عذاب کی شکل میں متشکل ہو کر ان کے سامنے آتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے قرآنِ کریم میں یہ حقیقت متعدد بار بیان کی ہے۔ چنانچہ امم ماضیہ کی تباہی کا حال بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وان یکذبوک فقد کذبت قبلھم قوم نوحٍ وعادٌ وثمود۔ وقوم ابراھیم وقوم لوطٍ۔ واصحٰب مدین۔ وکذب موسیٰ فاملیت للکٰفرین ثم اخذتھم فکیف کان نکیرِ۔ فکاین من قریۃٍ اھلکنٰھا وھی ظالمۃٌ فھی خاویۃٌ علٰی عروشھا وبئرٍ معطلۃٍ وقصرٍ مشیدٍ۔ افلم یسیروا فی الارض فتکون لھم قلوبٌ یعقلون بھا او اٰذانٌ یسمعون بھا فانھا لا تعمی الابصار ولٰکن تعمی القلوب التی فی الصدور۔

(سورۃ الحج آیت ۴۲ تا ۴۶)

(ترجمہ) اور اے نبی! اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو بے شک ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور قوم عاد وثمود نے بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا تھا اور ابراہیمؑ کی قوم اور لوطؑ کی قوم نے بھی اور مدین والوں نے بھی اور موسیٰؑ بھی جھٹلائے گئے تو اوّل میں نے ان کافروں کو مہلت دی۔ پھر میں نے انہیں پکڑا تو دیکھا کہ میرا عذاب کیسا سخت تھا۔ سو کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ان کے ظلم کے سبب ہلاک کر دیا کہ وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور کتنے ہی ناکارہ کنوئیں ہیں اور کتنے ہی اونچے محل اجاڑ پڑے ہیں۔ تو کیا انہوں نے ملکوں کی سیر نہیں کی کہ انکے دل ہوتے جن سے وہ سمجھتے یا کان ہوتے جن سے وہ سنتے۔ کچھ شک نہیں کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

ظھر الفساد فی البر والبحر بما کسبت ایدی الناس لیذیقھم بعض الذی عملوا لعلھم یرجعون قل سیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبۃ الذین کانوا من قبل۔ کان اکثرھم مشرکین

(سورۃ روم آیت ۴۱ تا ۴۳)

(ترجمہ) خشکی اور تری میں بسبب ان بدیوں کے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمائی ہیں، فساد پھیل پڑا ہے تاکہ اللہ انہیں بعض ان بدیوں کی سزا کا مزا چکھائے جو انہوں نے کی ہیں تاکہ وہ راہ راست کی طرف لوٹ آئیں ان سے کہہ دو کہ وہ زمین میں پھریں اور دیکھیں کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں ان کا انجام کیسا برا ہوا ان میں اکثر لوگ مشرک تھے۔

اولم یسیروا فی الارض فینظروا کیف کان عاقبۃ الذین کانوا من قبلھم۔ کانوا ھم اشد منھم قوۃً واٰثارًا فی الارض فاخذھم اللہ بذنوبھم وما کان لھم من اللہ من واقٍ۔ ذٰلک بانھم کانت تاتیھم رسلھم بالبینٰت فکفروا فاخذھم اللہ۔ انہ قویٌ شدید العقاب

(سورۂ مومن آیت ۲۱، ۲۲)

(ترجمہ) کیا وہ زمین میں نہیں پھرے جو دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا برا ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ وہ طاقت اور زمین میں اپنی نشانیاں چھوڑنے میں ان سے زیادہ بڑھے تھے سو اللہ نے ان کے گناہوں کی سزا میں انہیں پکڑ لیا اور کوئی انہیں اللہ سے بچانے والا نہ تھا۔ یہ اس لئے ہوا کہ ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی دلیلیں لیکر آئے تھے اس پر بھی انہوں نے کفر کیا تب اللہ تعالیٰ نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا۔ بے شک وہ زبردست اور سخت عذاب دینے والا ہے۔

وکذٰلک ما ارسلنا من قبلک فی قریۃٍ من نذیرٍ الا قال مترفوھا انا وجدنا اٰباءنا علٰی امۃٍ وانا علٰی اٰثٰرھم مقتدون۔ قٰل اولو جئتکم باھدٰی مما وجدتم علیہ اٰباءکم۔ قالوا انا بما ارسلتم بہ کٰفرون۔ فانتقمنا منھم فانظر کیف کان عاقبۃ المکذبین

(سورہ زخرف آیت ۲۳ تا ۲۵)

(ترجمہ) اور اے نبی! اسی طرح ہم نے تجھ سے پہلے جو ڈرانے والا بھی کسی بستی میں بھیجا اس کے دولت مندوں نے اس سے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریق پر پایا ہے اور بیشک ہم تو انہی کے نقشِ قدم کی پیروی کرنیوالے ہیں رسول نے کہا اگرچہ میں اس سے بڑھ کر ہدایت لیکر آیا ہوں جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا۔ انہوں نے کہا جو دین تم دیکر بھیجے گئے ہو ہم تو اسے نہیں مانتے۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا۔ پس اے نبی! دیکھ کہ ان جھٹلانیوالوں کا کیسا برا انجام ہوا۔

وکم اھلکنا قبلھم من قرنٍ ھم اشد منھم بطشًا فنقبوا فی البلاد ھل من محیصٍ ان فی ذٰلک لذکرٰی لمن کان لہ قلبٌ او القی السمع وھو شھیدٌ۔ (سورۃ قٓ آیت ۳۶، ۳۷)

(ترجمہ) اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا جو پکڑ دھکڑ میں ان سے زیادہ سخت تھیں۔ انہوں نے تمام شہروں کو چھان مارا کہ آیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے بیشک ان واقعات میں اس شخص کیلئے نصیحت ہے جسکے پاس دل ہے یا جسنے دل سے حاضر ہو کر اسکی طرف کان لگایا ہے۔

وکاین من قریۃٍ عتت عن امر ربھا ورسلہ فحاسبنٰھا حسابًا شدیدًا وعذبنٰھا عذابًا نکرًا۔ فذاقت وبال امرھا وکان عاقبۃ امرھا خسرًا۔

اَعَدَّ اللّٰہُ لَھُمْ عَذَاباً شَدِیْداً فَاتَّقُوا اللّٰہَ یَا اُولِی الْاَلْبَابِ (سورۃ الطلاق آیت ۸ تا ۱۱) (ترجمہ) اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے حکم اور اس کے پیغمبروں سے سرکشی کی تو ہم نے ان سے سختی کے ساتھ حساب لیا اور ہم نے انہیں بری طرح کا عذاب دیا۔ سو انہوں نے اپنے کئے کا وبال چکھا اور ان کے کام کا آخر انجام گھاٹا ہی تھا۔ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، پس اے عقلمندو! اللہ سے ڈرو۔

جیسا کہ مندرجہ بالا آیات سے معلوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی ہمیشہ سے یہی سنت چلی آرہی ہے کہ جب دنیا میں بدی کا دور دورہ ہو جاتا ہے اور بنی نوع انسان اپنے اعمال کے سبب سزا ہی کے مستحق ہو جاتے ہیں تو وہ اپنے کسی مامور کو بھیج کر ان پر اتمام حجت کر دیتا ہے، جب وہ لوگ بدیوں کی اصلاح کرنے کی بجائے تمسخر اور استہزاء میں بڑھتے چلے جاتے ہیں تب اللہ تعالیٰ اپنی وعید کے مطابق ان سے ان کے اعمال کے حسب حال سلوک کرتا ہے۔ لیکن اگر وہ لوگ مامور کے انذار کو سن کر اپنے قلوب کی اصلاح کر لیتے ہیں اور گڑگڑا کر خدا سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں تو خدا تعالیٰ بھی اپنی رحمت کی چادر سے انہیں ڈھانپ لیتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:-

مَا یَفْعَلُ اللّٰہُ بِعَذَابِکُمْ اِنْ شَکَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ (اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر کرو اور ایمان لاؤ)

آج بھی دنیا اپنی بد اعمالیوں کے سبب تباہی کے مہیب غار کے دہانے پر کھڑی ہے۔ دنیا کا ہر شخص آنے والے وقت کے تصور سے تھر تھرا رہا ہے خدا تعالیٰ نے اپنی سنت کے مطابق بنی نوع انسان پر اتمام حجت کرنے کے لئے اپنے مامور کو قادیان کی بستی میں مبعوث فرمایا ہے اور اس نے آنے والی تباہیوں کے متعلق دنیا کو کھول کھول کر بتا دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی پیشگوئیوں میں جہاں عمومی طور پر زلزلوں طوفانوں سیلابوں اور جنگوں کی خبر دی ہے۔ وہاں آپ نے واضح طور پر ان آنے والی گھڑیوں کی طرف بھی اشارہ کر دیا ہے۔ جن کے خوف سے آج دنیا کی ہر قوم لرزہ براندام ہے۔ مثلاً:-

اک جھپک میں یہ زمیں ہو جائے گی زیر و زبر
نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آبِ رود بار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

وحیٔ حق کے ظاہری لفظوں میں ہے وہ زلزلہ
لیک ممکن ہے کہ ہو کچھ اور ہی قسمت کی مار
کچھ ہی ہو پر وہ نہیں رکھتا زمانہ میں نظیر
فوق عادت ہے کہ سمجھا جائے گا روزِ شمار
یہ جو طاعوں ملک میں ہے اس کو کچھ نسبت نہیں
اس بلا سے وہ تو ہے اک حشر کا نقش و نگار

یہ نشانِ آخری ہے کام کر جائے مگر
ورنہ اب باقی نہیں ہے تم میں امید سدھار
اس نشاں کے بعد ایماں قابلِ عزت نہیں
ایسا جامہ ہے کہ جو پوشش کا ہو جیسے اتار
بے خدا اس وقت دنیا میں کوئی مامن نہیں
یا اگر ممکن ہے اب سے سوچ لو راہِ فرار

(درثمین اردو)

"یقیناً سمجھو کہ وہ دن آرہے ہیں کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی۔ ایسی سختی کے دن کبھی عام طور پر دنیا میں نہیں آئے۔"

(ریویو آف ریلیجنز مارچ ۱۹۰۵ء)

فرمایا:- "میں اپنی تمام فوجوں کے ساتھ یعنی فرشتوں کے ساتھ نشانوں کے دکھلانے کے لئے ناگہانی طور پر تیرے پاس آؤں گا یعنی اس وقت جب اکثر لوگ باور نہیں کریں گے اور ٹھٹھے اور ہنسی میں مشغول ہوں گے اور بالکل کام سے بے خبر ہوں گے۔ تب میں اس نشان کو ظاہر کروں گا کہ جس سے زمین کانپ اٹھے گی تب وہ روز دنیا کے لئے ایک ماتم کا دن ہوگا۔"

(ریویو آف ریلیجنز جون ۱۹۰۵ء)

"زمین پر اس قدر تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا۔ ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی ...... تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے ...... انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہوگا۔"

(حقیقۃ الوحی ص ۲۵۶ و ص ۲۸۷)

خدا کے پاک مسیح نے جہاں اس ہولناک دن کے آنے کی خبر دے کر لوگوں کو ڈرایا ہے وہاں ساتھ ہی اس سے بچاؤ کی تدابیر بھی بتا دی ہیں تا قیامت کے دن کسی شخص کے لئے کوئی جائے عذر باقی نہ رہے۔ بے شک بڑی سختی کے دن آرہے ہیں۔ لیکن اگر دنیا خدا کے فرستادہ کی نصائح پر کان دھر کر اصلاح کرے تب خدا تعالیٰ جو ارحم الراحمین ہے اپنی سنت کے مطابق اس عذاب کو اس پر سے ٹال دے گا اور بنی نوع انسان حقیقی امن اور چین کی فضا میں سانس لینے لگیں گے۔ ذیل میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چند ایسے فرمودات درج کئے جاتے ہیں جن میں حضور نے آنے والی آفات کی خبر دے کر ان سے بچاؤ کی تدابیر بیان کی ہیں۔ اگر آج دنیا ہلاکت سے نجات حاصل کرنا چاہتی ہے تو اسے ان تدابیر پر عمل کئے بغیر چارہ نہیں۔ اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ ایک ہولناک سیلاب ان کی جانب بڑھتا چلا آرہا ہے تو کوئی شخص بھی ایسا نہ ہوگا جو سیلاب آنے سے پہلے پہلے اپنے بچاؤ کی تدابیر اختیار نہ کرے گا۔ خدا کے مسیح نے آج سے پون صدی پہلے اس زلزلۃ الساعۃ کی خبر دی تھی جو لوگوں کو ایک دم میں دیوانہ بنا دے گا۔ کس قدر بدقسمت ہیں وہ لوگ جو صریح انذار کے باوجود خدا کے مرسل کی باتوں پر کان نہیں دھرتے اور اپنے بچاؤ کی تدابیر اختیار کرنے سے قطعاً لاپرواہ ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

یہ نشانِ زلزلہ جو ہو چکا منگل کے دن ۔۔۔ یہ تو اک لقمہ تھا جو تم کو کھلایا ہے نہار
اک ضیافت ہے بڑی اے غافلو کچھ دن کے بعد ۔۔۔ جس کی دیتا ہے خبر فرقاں میں رحماں بار بار
فاسقوں اور ظالموں پر وہ گھڑی دشوار ہے ۔۔۔ جس سے قیمہ بن کے پھر دیکھیں گے قیمہ کا بگھار
وحیٔ حق کے ظاہری لفظوں میں ہے وہ زلزلہ ۔۔۔ لیک ممکن ہے کہ ہو کچھ اور ہی قسمت کی مار
کچھ ہی ہو پر وہ نہیں رکھتا زمانہ میں نظیر ۔۔۔ فوق عادت ہے کہ سمجھا جائے گا روزِ شمار
یہ جو طاعوں ملک میں ہے اس کو کچھ نسبت نہیں ۔۔۔ اس بلا سے وہ تو ہے اک حشر کا نقش و نگار
وقت ہے توبہ کرو جلدی مگر کچھ رحم ہو ۔۔۔ سُست کیوں بیٹھے ہو جیسے کوئی پی کر کوکنار
تم نہیں دیکھو گے کیوں ڈرتے نہیں اس وقت سے ۔۔۔ جس سے پڑ جائے گی اک دم میں پہاڑوں میں غبار
وہ تباہی آئے گی شہروں پہ اور دیہات پہ ۔۔۔ جس کی دنیا میں نہیں ہے مثل کوئی زینہار
ایک دم میں غمکدہ ہو جائیں گے عشرت کدے ۔۔۔ شادیاں کرتے تھے جو بیٹھیں گے ہو کر سوگوار
وہ جو تھے اونچے محل اور وہ جو تھے قصرِ بریں ۔۔۔ پست ہو جائیں گے جیسے پست ہو اک جائے غار
ایک ہی گردش سے گھر ہو جائیں گے مٹی کا ڈھیر ۔۔۔ جس قدر جانیں تلف ہوں گی نہیں ان کا شمار
پر خدا کا رحم ہے کوئی بھی اس سے ڈر نہیں ۔۔۔ ان کو جو جھکتے ہیں اس درگہ پہ ہو کر خاکسار
یہ خوشی کی بات ہے سب کام اس کے ہاتھ ہے ۔۔۔ وہ جو ہے دھیما غضب میں اور ہے آمرزگار
یاد کر فرقاں سے لفظِ زلزلت زلزالھا ۔۔۔ ایک دن ہوگا وہی جو غیب سے پایا قرار
سخت ماتم کے وہ دن ہوں گے مصیبت کی گھڑی ۔۔۔ لیک وہ دن ہوں گے نیکوں کے لئے شیریں ثمار
آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے ۔۔۔ جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار
انبیاء سے بغض بھی اے غافلو اچھا نہیں ۔۔۔ دور تر ہٹ جاؤ اس سے ہے یہ شیروں کی کچھار
کیوں نہیں ڈرتے خدا سے کیسے دل اندھے ہوئے ۔۔۔ بے خدا ہرگز نہیں بدقسمتو! کوئی سہار
یہ نشانِ آخری ہے کام کر جائے مگر ۔۔۔ ورنہ اب باقی نہیں ہے تم میں امید سدھار
آسماں پر ان دنوں قہرِ خدا کا جوش ہے ۔۔۔ کیا نہیں تم میں سے کوئی بھی رشید و ہوشیار
اس نشاں کے بعد ایماں قابلِ عزت نہیں ۔۔۔ ایسا جامہ ہے کہ جو پوشش کا ہو جیسے اتار
اس میں کیا خوبی کہ پڑ کر آگ میں پھر صاف ہوں ۔۔۔ خوش نصیبی ہے اگر اب سے کرو دل کی سنوار
اب تو نرمی کے گئے دن اب خدائے خشمگیں ۔۔۔ کام وہ دکھلائے گا جیسے ہتھوڑے سے لوہار
اس گھڑی شیطاں بھی ہوگا سجدہ کرنے کو کھڑا ۔۔۔ دل میں یہ رکھ کر کہ حکمِ سجدہ ہو پھر ایک بار
بے خدا اس وقت دنیا میں کوئی مامن نہیں ۔۔۔ یا اگر ممکن ہو اب سے سوچ لو راہِ فرار
تم سے غائب ہے مگر میں دیکھتا ہوں ہر گھڑی ۔۔۔ پھرتا ہے آنکھوں کے آگے وہ زماں وہ روزگار
گر کرو توبہ تو اب بھی خیر ہے کچھ غم نہیں ۔۔۔ تم تو خود بنتے ہو قہرِ ذوالمنن کے خواستگار

(درثمین) (باقی)

ایک وضاحت

تحریک وقف جدید کے دو شعبہ جات (نظامت ارشاد اور نظامت مال) الگ الگ ہیں۔ دوست خط و کتابت کرتے وقت نظامت متعلقہ کو مخاطب فرمایا کریں۔ محض ناظم وقف جدید لکھنا کافی نہیں ہے۔ نیز ارشاد اور مال کے معاملات کو علیحدہ علیحدہ چٹھیوں میں تحریر فرمایا کریں۔ ورنہ فائلنگ میں دقت پیش آتی ہے۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

درخواست دعا: خاکسار کی لڑکی صفیہ پروین سخت بیمار ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت اسے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین (محمد یعقوب کاتب)

غانا (مغربی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام

الحاج جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب کا ورود۔ وزراء اور سفارتی نمائندوں کی خدمت میں ترجمۃ القرآن کی پیشکش۔ مانچسٹر گارڈین میں جماعت کی اسلامی خدمات کا تذکرہ تبلیغی مجالس کا قیام

۱۷ افراد کا قبولِ اسلام

(مرتبہ قریشی فیروز محی الدین صاحب مقیم اکرا غانا بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

الحاج مولانا نذیر احمد صاحب مبشر امیر غانا کی زیر ہدایات ملک کے طول و عرض میں پاکستانی و مقامی پچیس (۲۵) مبلغین رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی اشاعت اور مخالفین اسلام کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کے ازالہ میں مصروف رہے۔ نیز جماعت کے چھوٹے بڑے سولہ تعلیمی ادارہ جات عوام اور بالخصوص مسلمانوں میں تعلیم کو عام کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ اختصار کے ساتھ مبلغین کی اپریل ۶۱ء سے جون ۶۱ء تک کی مساعی کا ذکر کیا جاتا ہے۔

شمالی غانا

برادرم عبدالوہاب صاحب جو ایک لمبے عرصہ تک پاکستان میں دینی تعلیم کی تکمیل کرکے آئے ہیں۔ شمالی غانا کے ٹامالی شہر میں مقیم ہیں جہاں ۳۰ فی صدی کے قریب مسلمان ہیں۔ جن میں سے اکثریت شمالی غانا میں آباد ہے۔ یونیورسٹی آف غانا کے پروفیسر آئی۔ جی ولکس کی تحقیق کے مطابق سب سے پہلے ۱۲۵۵ء میں شمالی افریقہ سے ایک مبلغ اسلام شمالی غانا پہنچے۔ جنہیں یہاں کے ایک قبیلہ کے چیف کو مسلمان بنانے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ شمالی غانا کسی وقت علم کا گہوارہ سمجھا جاتا تھا لیکن اب پسماندہ علاقہ ہے ۱۹۵۷ء تک یہ علاقہ انگریزوں کی عملداری میں تھا۔ انہوں نے ملک کے دوسرے حصوں میں تعلیم کو رواج دیا۔ مگر اس علاقہ کی طرف کوئی توجہ نہ دی۔ مسلمانوں کو تعلیم میں پیچھے رکھنے میں بڑا دخل ان کے علماء کا بھی ہے۔ جنہوں نے انگریزی زبان اور علوم عصریہ کی تعلیم کے خلاف فتوے دے رکھا تھا۔ غانا حکومت نے اب آزادی کے بعد اس پالیسی کے ماتحت کہ ملک کا ہر فرد ملک کی ترقی میں حصہ لے، شمالی غانا میں بھی کئی ایک مڈل اور ہائی سکول کھولے ہیں۔ یہاں کا ریجنل ایجوکیشن افسر شمالی غانا ہی کا ایک مسلمان باشندہ ہے۔ اس لئے امید کی جاتی ہے کہ یہاں کے مسلمان بھی اب تعلیم میں کسی سے پیچھے نہیں رہیں گے۔ عیسائی مشنوں نے اس علاقہ میں بڑی کثرت سے مبلغ بھیجے ہیں۔ صرف ایک فرقہ کے ٹامالی شہر میں ۲۰ سے زیادہ مبلغ ہیں اور باقی فرقوں کے اس کے علاوہ ہیں۔ لیکن اب جماعت احمدیہ کی کوششوں کے نتیجہ میں ان لوگوں کو اپنے ارادوں میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

شمالی غانا میں احمدیت

الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم کے زمانہ میں اس علاقہ کے الحاج صالح مرحوم اشانٹی کے علاقہ میں تجارت کی غرض سے آئے اور مکرم علی صاحب مرحوم سے ملاقات کے نتیجہ میں قبول احمدیت کی سعادت پائی۔ احمدی مبلغین میں سے سب سے پہلے حضرت الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم کو شمالی غانا میں تبلیغ کی توفیق ملی۔ ان کے ذریعہ ایک سکول ماسٹر مسٹر دیماہ نے احمدیت قبول کی اور مسلمانوں کو تعلیم کی طرف توجہ دلانے کی قابل قدر خدمات سرانجام دیں انہیں بھی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن ان کی مخلصانہ کوششوں کے نیک نتائج کو مسلمان اب تک یاد کرتے ہیں یہ اس باسعادت شخص کی کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ آج اس علاقہ کے کئی ایک تعلیم یافتہ احباب ملک میں اہم عہدوں پر مامور ہیں اور ان کے ایک بیٹے اب روڈیشیا میں حکومت غانا کے سفیر ہیں۔

الحاج صالح مرحوم نے شمالی غانا میں احمدیت کے قیام کے لئے بڑی بڑی قربانیاں دیں۔ کئی ایک مرتبہ انہیں اپنا شہر کچھ مدت کے لئے چھوڑنا پڑا۔ اللہ تعالےٰ نے ان قربانیوں کے نیک نتائج پیدا کئے اور جلد ہی مخلصین کی ایک جماعت انہیں دے دی۔ اس جماعت نے ہر قسم کی مشکلات برداشت کیں۔ لیکن سچائی کا دامن نہ چھوڑا۔ آج الحاج صالح مرحوم تو اس دنیا میں موجود نہیں مگر دو ہزار چھ سو سے زائد اس علاقہ کے مخلصین کی جانباز جماعت ان کے نقشِ قدم پر چلتی ہوئی خدمت دین میں مصروف ہے۔ اسی طرح WA (وا) کے شہر میں انہوں نے اپنی یاد میں ایک ایسی عظیم الشان مسجد چھوڑی ہے جو مغربی افریقہ کی بڑی مساجد میں شمار ہوتی ہے۔ مسجد کے بنانے میں بھی کئی ایک مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن ہر مشکل ان کے حوصلوں کو بلند کرنے کا موجب ہوتی رہی۔ اس مسجد کے افتتاح پر مسلمان ڈپٹی کمشنر نے بڑے اچھے الفاظ میں الحاج صالح مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اور ان کی یاد میں تعظیماً حاضرین سمیت دو منٹ تک خاموش رہے۔

برادرم عبدالوہاب صاحب نے اس علاقہ کے تعلیم یافتہ طبقہ سے تعلقات قائم کرنے اور پبلک مقامات اور تعلیمی اداروں میں تقاریر کا سلسلہ جاری کیا ہے تقاریر میں ڈپٹی کمشنر صاحب اور دیگر معززین بھی شامل ہوتے رہے۔ مشن ہاؤس میں بھی ہر طبقہ اور خیال کے لوگ اسلام کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے رہے۔

مشرقی غانا (ایسٹرن ریجن)

ایسٹرن ریجن اور اکرا میں تبلیغ کی خدمت خاکسار کے سپرد ہے۔ ایسٹرن ریجن میں اکرا اور دوسرے مقامات پر چار پبلک اجلاس کئے گئے۔ ہر جلسہ قریباً تین سے چار گھنٹے تک جاری رہا اور حاضرین کی تعداد تین صد سے پانصد کے درمیان رہتی رہی۔ عیسائیت کی ناقص تعلیم پر روشنی ڈالی جاتی رہی اور اس کے مقابلہ میں اسلام کی مکمل تعلیمات کی افضلیت اور برتری ثابت کی جاتی رہی۔ ان جلسوں میں لوکل مبلغین نے بھی تقاریر کیں۔ علاوہ ازیں اکرا اور ریجن کے دوسرے مقامات میں ماہوار تربیتی اجلاس بھی منعقد ہوئے جن میں تربیتی باتوں کے علاوہ تنظیمی امور بھی زیر بحث آتے رہے۔ ان جلسوں میں شمولیت کے لئے احباب دور و نزدیک سے کثرت سے تشریف لاتے رہے۔

جیل خانہ جات میں تبلیغ و تربیت

اس عرصہ میں خاکسار جیمز کیمپ اور بورسٹل انسٹی ٹیوٹ میں تیرہ مرتبہ گیا یہاں اکثر نوجوان مسلمان قیدی متعصب عیسائی سپرنٹنڈنٹوں کے زیر اثر عیسائی ہو رہے تھے۔ انہیں جبراً بائیبل کی آیات حفظ کرائی جاتیں اور عدم تعمیل کی صورت میں انکو سزا دی جاتی۔ لیکن اب خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے قرآنی آیات احادیث اور ان کے تراجم یاد کرتے ہیں اور عیسائی قیدیوں کو بھی وہ تبلیغ کرتے ہیں۔ الحمد للہ علی احسانہ۔

پریس میں مضامین

(۱) حکومت کے کثیر الاشاعت اخبار "دی گھینین ٹائمز" "THE GHANIAN TIMES" میں حج کیوں اور کیسے کیا جاتا ہے کے عنوان پر دو قسطوں میں مضمون شائع ہوا۔ (۲) علاوہ ازیں ایک اور عنوان کے ماتحت ایک رسالہ میں عیدین اور ان کے فلسفہ پر ایک مفصل مضمون تصاویر کے ساتھ شائع ہوا۔ جمہوریہ عربیہ المتحدہ کے ایک اعلیٰ افسر نے بتایا کہ ایک مسلمان اس مضمون پر ہمارا شکریہ ادا کرنے آیا ہم نے اسے بتایا کہ یہ ہماری طرف سے نہیں بلکہ جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔ کئی ایک اور احباب نے اس مضمون پر پسندیدگی کا اظہار کیا۔ (۳) مانچسٹر گارڈین کے نمائندہ کو جماعت کے بارہ میں معلومات مہیا کی گئی تھیں۔ چنانچہ انہوں نے "غانا میں اسلام کے لئے کامیابی کے مواقع" کے عنوان پر بڑا عمدہ مضمون شائع کیا۔ جس میں سالٹ پانڈ میں ہماری مسجد کے افتتاح کے وقت کی تصویر بھی دی گئی ہے اور غانا کے اہل علم طبقہ کی عیسائیت سے بیزاری اور اسلام سے دلچسپی کا ذکر کیا گیا ہے۔ نیز محترم الحاج مولانا نذیر احمد صاحب مبشر امیر غانا کی زیر نگرانی ہماری تبلیغی مساعی کو بڑے احسن پیرایہ میں پیش کیا گیا ہے۔ ہماری تبلیغی سرگرمی کا ذکر کرتے ہوئے نامہ نگار نے اکرا مشن ہاؤس کے باہر بورڈ پر چسپاں "پانچ یاد رکھنے کی باتیں" یعنی (۱) مسیح ابن اللہ نہ تھے (ب) مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ (ج) مسیح مردہ ہو کر جی نہیں اٹھے (د) آسمان پر نہیں گئے (س) اور مسیح بجسد عنصری آسمان سے واپس نہیں آئیں گے (یہ ٹریکٹ محترم مولانا نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ کا شائع کردہ ہے) کا خاص طور پر ذکر کیا ہے

(باقی)

دعائے مغفرت

مکرم منظور احمد صاحب منور کے والد چوہدری دیا صاحب مورخہ ۹/۱۸ کو سانپ کے ڈسنے سے اپنے حقیقی مولیٰ سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ چوہدری صاحب بہت سے اوصاف کے مالک تھے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے بڑے مخلص احمدی تھے اور بڑھ چڑھ کر چندہ دیتے تھے۔ اپنے پیچھے ۲ لڑکے ۵ لڑکیاں اور ایک بیوہ چھوڑے ہیں۔ تمام احباب جماعت سے دعائے مغفرت کے لئے درخواست ہے۔

(خاکسار۔ عبدالرحیم ساقی قائمقام سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ...)

گوشوارہ وصولی چندہ تحریک جدید

نوٹ:- گوشوارہ وصولی چندہ تحریک جدید بابت ۳۱ اگست ۱۹۶۱ء پیش کرتے ہوئے جملہ جماعتوں سے درخواست ہے کہ وصولی کو اختتام سے پہلے سو فی صدی تک پہنچانے کے لئے براہ کرم اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں ہفتہ تحریک جدید منانے کا انتظام فرمایا جائے۔ اس سلسلہ میں مناسب ہدایات پر مشتمل ایک پروگرام ہر جماعت کو بذریعہ ڈاک بھجوایا جا رہا ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نمبر شمار	نام جماعت	وعدہ جات	وصولی	وصولی فیصد
۱	بہاولپور ڈویژن	۵,۱۶۸	۳,۷۵۶	۷۳٪
۲	ضلع جہلم	۴,۳۱۸	۲,۹۱۳	۶۷٪
۳	،، جھنگ	۵۶,۵۷۰	۳۰,۰۶۴	۵۳٪
۴	،، ڈیرہ غازیخان	۱,۶۸۹	۶۳۳	۳۷½٪
۵	،، راولپنڈی	۱۴,۷۳۳	۴,۶۰۵	۳۱٪
۶	،، سرگودھا	۲۱,۵۰۰	۱۵,۶۲۳	۷۳٪
۷	،، سیالکوٹ	۲۲,۶۸۳	۹,۹۰۳	۴۴٪
۸	،، شیخوپورہ	۱۴,۳۲۱	۷,۰۴۸	۴۹٪
۹	،، کیمبل پور	۴,۸۱۶	۴,۰۶۳	۸۴٪
۱۰	،، گوجرانوالہ	۱۱,۴۳۱	۶,۵۴۳	۵۷٪
۱۱	،، گجرات	۹,۸۵۳	۶,۱۴۰	۶۲٪
۱۲	،، لاہور	۳۸,۶۵۰	۳۰,۶۲۲	۷۹٪
۱۳	،، لائلپور	۲۰,۹۴۷	۱۴,۲۹۶	۶۸٪
۱۴	ضلع منٹگمری	۱۲,۰۹۶	۹,۹۳۸	۸۲٪
۱۵	،، ملتان	۱۲,۶۰۹	۸,۱۳۹	۶۵٪
۱۶	،، مظفرگڑھ	۱,۳۴۳	۳۷۲	۲۸٪
۱۷	،، میانوالی	۴۳۸	۴۴۷	سو فیصدی سے زائد
۱۸	آزاد کشمیر	۱,۴۹۲	۵۹۳	۴۰٪
۱۹	حیدرآباد ڈویژن	۱۸,۶۰۵	۱۱,۳۲۳	۶۱٪
۲۰	خیرپور ،،	۱۱,۹۱۶	۱۰,۳۷۴	۸۶٪
۲۱	سابق سرحد	۱۴,۸۳۶	۱۰,۳۶۴	۷۰٪
۲۲	کوئٹہ ڈویژن	۹,۳۹۱	۶,۲۸۹	۶۷٪
۲۳	کراچی	۸۰,۲۴۲	۴۵,۵۳۵	۵۷٪
۲۴	مشرقی پاکستان	۱۶,۱۵۵	۷,۵۶۷	۴۷٪
۲۵	متفرق (برادرات)	۲,۶۶۹	-	
	میزان کل اعدادشمار مجموعی	۳,۴۲,۰۰۳	۲,۰۵,۰۵۰	۶۰٪

وقف جدید کی تحریک
اور
بارہ لاکھ روپیہ سالانہ چندہ

جماعت احمدیہ کے اڑسٹھویں جلسہ سالانہ پر حضور نے تقریر فرماتے ہوئے فرمایا:-

"کہ وقف جدید کی تحریک بھی جاری کی ہوئی ہے تاکہ سارے پاکستان میں ایسے معلمین کا جال بچھ جائے جو لوگوں کی تعلیم و تربیت کا انتظام کریں۔ اور انہیں اسلام اور احمدیت کی تعلیم سے روشناس کریں۔ مگر یہ کام صحیح طور پر تبھی ہو سکتا ہے جب ایک ہزار معلم ہوں اور ان کے لئے اخراجات کا اندازہ بارہ لاکھ روپے ہے بارہ لاکھ روپیہ کی رقم مہیا کرنا جماعت کے لئے کوئی مشکل امر نہیں"

(الفضل ۱۷/۱/۶۱)

(ناظم مال وقف جدید)

وصولی چندہ وقف جدید سال چہارم

جمالپور ضلع نوابشاہ کے احباب کی طرف سے مندرجہ ذیل تفصیل سے چندہ وصول ہوا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ چھ روپے یا اس سے کم ادائیگی کو اشاعت میں شامل نہیں کیا گیا۔

(ناظم مال وقف جدید)

چوہدری عبدالرحمٰن صاحب انسپکٹر

نام	رقم
وقف جدید مع اہل و عیال	۲۰-۰
مولوی عطاء اللہ صاحب	۷-۵۰
اہلیہ و بچگان ،، ،،	۱۳-۵۰
محمد اسمٰعیل صاحب باربر	۷-۰
اہلیہ صاحبہ ،،	۶-۵۰
حاجی جمال الدین صاحب سوم	۹-۵۰
اہلیہ صاحبہ ،، ،،	۹-۵۰
چوہدری شاہ محمد صاحب	۹-۵۰
اہلیہ صاحبہ ،، ،،	۹-۵۰
محمودہ بیگم صاحبہ بنت ،،	۸-۵۰
نسیم اختر صاحبہ ،،	۸-۵۰
مقصودہ بیگم صاحبہ ،،	۸-۵۰
مجیدہ بیگم صاحبہ ،،	۸-۵۰
فضیلت بیگم صاحبہ ،،	۶-۰۶
لطیف احمد صاحب پسر شاہ محمد صاحب	۸-۵۰
حمید احمد صاحب ،،	۸-۵۰
محمد ایوب صاحب	۸-۵۰
محمد اسمٰعیل صاحب دلر	
محمد ابراہیم صاحب	۸-۵۰
محمد ابراہیم صاحب	۸-۵۰
اہلیہ صاحبہ ،،	۸-۵۰
اہلیہ صاحبہ محمد اسمٰعیل صاحب	۷-۵۰
مختار احمد صاحب ولد محمد ابراہیم صاحب	۶-۲۵
چوہدری رستم علی صاحب	۸-۷۵
اہلیہ صاحبہ ،،	۷-۷۵
بشارت احمد صاحب پسر ،،	۷-۱۲
نثار احمد صاحب ،،	۷-۱۲
محمد انور صاحب ،،	۷-۱۲
صدیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشارت احمد صاحب	۷-۱۲
امۃ الرؤف صاحبہ بنت ،،	۶-۵۰
منور احمد صاحب پسر ،،	۶-۰۶
چوہدری بشیر احمد صاحب	۶-۷۵
نور محمد صاحب نمبر ۱	۶-۵۰
چوہدری محمد خان صاحب	۶-۰۶
چوہدری نور احمد صاحب نمبر ۲	۸-۵۰
اہلیہ صاحبہ ،،	۸-۵۰
مبارک احمد صاحب پسر ،،	۸-۵۰
محمد اسمٰعیل صاحب	۶-۵۵
چوہدری محمد حسین صاحب	۶-۲۵
چوہدری رسول بخش صاحب	۹-۵۰
اہلیہ صاحبہ ،، ،،	۹-۵۰
محمد اسلم صاحب پسر ،،	۷-۵۰
نثار احمد صاحب پسر ،،	۷-۵۰
محمد اکرم صاحب ،،	۷-۵۰
ریاض احمد صاحب ،،	۸-۵۰
چوہدری محمد اسحٰق صاحب	۸-۵۰
اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد اسحٰق صاحب	۸-۵۰
بچگان ،، ،،	۷-۵۰

وقف جدید اور چندہ برائے مووی پروجیکٹر

مکرم سلطان احمد صاحب مجاہد چندہ وقف جدید کے سلسلہ میں سابق پنجاب کے علاقہ میں دورہ کر رہے ہیں۔ اُن کو اجازت ہے کہ مووی پروجیکٹر کے لئے بھی صاحب استطاعت احباب سے چندہ جمع کریں۔ چونکہ اشاعت اسلام کے سلسلہ میں متحرک تصاویر دکھلانے کیلئے اس کی اشد ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ اسلئے احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس کام کے لئے دل کھول کر چندہ عطا فرماویں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء ناظم مال وقف جدید

درخواستہائے دعا

(۱) میرا لڑکا سید حفاظت حسین زیدی مؤرخہ ۱۸/۹/۶۱ بذریعہ P-1-A انجینئرنگ کی اعلیٰ تعلیم کے لئے انگلینڈ جا رہا ہے۔ درویشان قادیان۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے لڑکے کے بخیریت پہنچنے۔ اور حصول علم میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید شرافت حسین ہوم اینڈ فرنیچر اسٹور۔ بندر روڈ کراچی)

نوٹ۔ سید صاحب موصوف نے اس خوشی میں کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ اللہ تعالیٰ انکو جزائے خیر دے۔ (مینیجر الفضل)

(۲) میرے بھائی راجہ ناصر احمد صاحب نے بی اے (کمبائنڈ) کا امتحان دیا ہے۔ اور خاکسار سیکنڈ ایئر بی ایس سی (ا۔ے۔ویج) کا امتحان ستمبر میں دے رہا ہے بزرگان سلسلہ سے کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (راجہ طاہر احمد تنویر۔ کرشن نگر لاہور)

(۳) ایک مخلص احمدی دوست چوہدری محمد یار صاحب ایک سال تک اقوام متحدہ کے ماتحت کانگو میں فوجی خدمات ادا کرنے کے بعد واپس وطن آ رہے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں بخیر و عافیت واپس لائے۔ آمین۔ (خلیل احمد ہاشمی گولیکی ضلع گجرات)

(۴) میں قریباً چار سال سے درد کی شدید بیماری میں مبتلا ہوں۔ چل پھر بالکل نہیں سکتا۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (مرزا حمید احمد خانیوال ہاؤس ربوہ)

(۵) ملک محمود احمد صاحب طالب ایل ایل بی آف نوشہرہ۔ ضلع سیالکوٹ کچھ پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ پریشانیاں دور فرمائے آمین

(سجاد حیدر شیخ بی۔ ایس سی لاہور)

(۶) والدہ بشیر احمد صاحب جماعت سن باڈا (سندھ) کا آپریشن ہونے والا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

(بشیر احمد سن باڈا)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری دفتر مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۲۲۵۱:۔ میں محمد سلیم ولد غلام محمد صاحب قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۹ء ساکن معرفت ناصر احمد صاحب کھوکھر ۱۳۵/۲۶ ڈرگ روڈ بازار ڈرگ روڈ کراچی ۲۸ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰ جون ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ۱۳۰ روپے ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی فقط ۳۰ جون ۱۹۶۱ء۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد:۔ محمد سلیم بقلم خود

گواہ شد:۔ بشیر احمد میر سیال جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حلقہ ڈرگ روڈ کراچی ۲۸

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

نمبر ۱۲۲۵۵:۔ میں عبد الغفور ولد چوہدری جیون بخش قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن ریلوے پمپ اسٹیشن چیچہ وطنی ضلع منٹگمری صوبہ ویسٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۵/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۰۰/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں گا تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ عبد الغفور روڈرائیور مافنگ اوپریٹر ریلوے پمپ ہاؤس چیچہ وطنی ضلع منٹگمری

گواہ شد:۔ نثار احمد چک ۳۲/۱۲-L ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری۔

گواہ شد:۔ بقلم خود بشیر احمد ڈپو افسر سیل ڈپو چیچہ وطنی ضلع منٹگمری

نمبر ۱۲۲۵۹:۔ میں محمد یوسف ولد اللہ رکھا قوم ارڈومس پیشہ کاشتکاری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن مس ڈاکخانہ باڈہ ضلع لاڑکانہ صوبہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ سالانہ آمدن پر ہے۔ جو اس وقت پانچ صد روپیہ سالانہ ہے میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ محمد یوسف

گواہ شد:۔ فضل احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مس باڈہ ضلع لاڑکانہ

گواہ شد:۔ عبد الستار ناصر معلم وقف جدید۔ مس باڈہ ضلع لاڑکانہ

نمبر ۱۲۲۲۷:۔ میں شہزادی بیگم زوجہ سید عمر شاہ صاحب قوم سید عمر ۰ لا سال تاریخ بیعت ۱۹۲۳ء ساکن قادیان حال کنری ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر سندھ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ چار اپریل ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد مبلغ ایک سو روپیہ مہر ہے اور کوئی نہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز اگر میں کوئی آمد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد نشان انگوٹھا شہزادی بیگم محلہ دار الفضل کنری سندھ۔

گواہ شد:۔ سید عمر شاہ خاوند موصیہ محلہ دار الفضل کنری سندھ ضلع تھرپارکر

گواہ شد:۔ ماسٹر فضل الدین طارق کنری ضلع تھرپارکر سندھ وصایا۔

نمبر ۱۲۲۴۵:۔ میں اللہ دتا ولد حاجی نور ماہی صاحب قوم راجپوت پیشہ صراف عمر ۷۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن محلہ سالوگوجر ڈاکخانہ سیالکوٹ شہر ضلع سیالکوٹ شہر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ جولائی ۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ غیر منقولہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں جس کی قیمت حصہ ۱/۸ مبلغ -/۱۰۰۰ نقد ادا کر دیا ہے۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ تفصیل جائداد:۔ ایک مکان ۲۰/۹۷ واقعہ محلہ سالوگوجر شہر سیالکوٹ جس کی قیمت -/۸۰۰۰ روپے ہے۔ میری ماہوار آمد جو بصورت وظیفہ ماہوار مجھ کو میرے لڑکے دیتے ہیں -/۳۲ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۸ داخل خزانہ ربوہ کرتا رہوں گا۔

العبد:۔ اللہ دتا ولد حاجی نور ماہی مرحوم راجپوت صراف محلہ سالوگوجر شہر سیالکوٹ

گواہ شد:۔ محمد شفیع ولد اللہ دتا صاحب صراف محلہ سالوگوجر شہر سیالکوٹ

گواہ شد:۔ محمد بشیر ولد میاں اللہ دتا صراف محلہ سالوگوجر سیالکوٹ۔

نمبر ۱۲۲۷۳:۔ میں شریف احمد ولد عزیز الدین قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن احمد نگر ڈاکخانہ احمد نگر ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۶/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد مبلغ ساٹھ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ شریف احمد ولد عزیز الدین احمد نگر۔ براستہ ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد:۔ محمد اسلم بقلم خود قائد مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر

گواہ شد:۔ محمد صادق بٹ ولد محمد یوسف بٹ۔ ساکن احمد نگر۔ ضلع جھنگ۔

ضروری اعلان

ہمارے ایک معزز ذی مرتبہ احمدی دوست کو مندرجہ ذیل کتب کی ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس یہ کتب یا ان میں سے کوئی قابل فروخت ہو تو قیمت کی تعین کے ساتھ دفتر ہذا کو اطلاع دے کر شکریہ کا موقع دیں۔

۱۔ انگریزی تفسیر القرآن جلد اول پارہ ۱ تا ۱۰

۲۔ راہنمائے تبلیغ

۳۔ میرزائی اور قول سدید

خاکسار:۔ مرزا وسیم احمد

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان انڈیا)

درخواست دعا

میری ہمشیرہ کی چھوٹی لڑکی تین منزلہ مکان سے نیچے گر پڑی ہے اور پندرہ روز سے بے ہوش ہے۔ اسے گنگا رام ہسپتال لاہور میں داخل کروایا گیا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے (شمیم احمد صدیقی پاکستان ایئر فورس رسالپور)

تونس کے مونجے سلیم جنرل اسمبلی کے صدر منتخب ہو گئے

فرانس کے سوا سب ممبروں نے تونسی نمائندہ کے حق میں ووٹ دیئے

نیویارک ۲۱ ستمبر۔ اقوام متحدہ میں تونسی وفد کے قائد مسٹر مونجے سلیم کو کل اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا صدر منتخب کر لیا گیا۔ ایجنسی فرانس پریس کی اطلاع کے مطابق مسٹر سلیم کو متفقہ طور پر صدر منتخب کیا گیا لیکن رائٹر نے اطلاع دی ہے کہ انہیں ۹۷ میں سے ۹۶ ووٹ ملے ہیں اور غالباً فرانس نے انہیں ووٹ نہیں دیا۔ مسٹر سلیم جنرل اسمبلی کے پہلے افریقی اور مسلمان صدر ہوں گے۔

کل جنرل اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا تو صدارت کے دوسرے امیدوار انڈونیشی مندوب علی شاستروامیجوجو نے اپنا نام واپس لینے کا اعلان کیا اب صدارت کے لئے صرف مونجے سلیم امیدوار رہ گئے۔ رائے شماری پر انہیں (رائٹر کی اطلاع کے مطابق) ۹۷ میں سے ۹۶ ووٹ ملے۔ انہوں نے اپنی کامیابی کے باقاعدہ اعلان کے بعد کرسی صدارت سنبھالی۔ انتخاب کے لئے آپ نے جنرل اسمبلی کا شکریہ ادا کیا بعد ازاں آپ نے مسٹر ہیمر شولڈ کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا مسٹر ہیمر شولڈ نے امن کی خاطر اپنا فرض انجام دیتے ہوئے وفات پائی ہے۔ ان کی مستقل مزاجی اور خلوص میرے لئے مشعل راہ کا کام دے گا۔

باغی کردوں کا رہنما روپوش ہو گیا؟

بغداد ۲۱ ستمبر۔ شمالی عراق میں کردوں کی ناکام بغاوت کا رہنما ملا مصطفےٰ البرزانی روپوش ہو گیا ہے اور اس کے کئی ساتھیوں نے بھاگ کر ایران کے پہاڑی علاقے میں پناہ لی ہے۔

یہ بات بغداد کے روزنامہ العہد الجدید نے اپنی آج کی اشاعت میں بتائی ہے عراق کے فوجی گورنر جنرل۔ جنرل صالح العابدی نے کل آٹھ کرد لیڈروں کے بنکوں کے حسابات روک لینے کا حکم دیا۔ اخبار نے بتایا ہے کہ ان کرد لیڈروں کی املاک بھی ضبط کر لی جائیں گی۔

ڈیرہ غازی خاں تک ریلوے لائن

بہاولپور ۲۱ ستمبر۔ ملتان ریلوے ڈویژن کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ کوٹ ادو کے راستہ ڈیرہ غازیخاں کو باقی مغربی پاکستان سے ملانے کے لئے ریلوے لائن بچھانے کا کام آئندہ سال کے اوائل میں شروع کر دیا جائیگا۔

"فرخا بند بھارت کو تباہ کر دے گا"

نئی دہلی ۲۱ ستمبر۔ دریاؤں سے متعلق بھارت کے مشہور ماہر مسٹر کپیل بھٹاچاریہ نے ایک پریس کانفرنس میں بھارتی حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ مجوزہ فرخا بند ہگلی میں جہاز رانی اور اس سے پانی کے نکاس کو ختم کر دے گا۔ اور اس کی وجہ سے بہار اور مغربی بنگال کے صوبے تباہ ہو جائیں گے۔

مسٹر بھٹاچاریہ نے کہا ہے کہ اس بند کی تعمیر سے ہگلی میں جہاز رانی آسان نہیں ہو گی بلکہ اس میں دریائے بھاگیرتی کی مٹی بھر جائیگی مسٹر بھٹاچاریہ نے تجویز پیش کی ہے کہ اس کی بجائے بھارتی حکومت کو چاہیئے کہ وہ دریائے روپ نرائن کی چوڑائی کم کرے اور اسے زیادہ گہرا بنائے۔

سفارتی تعلقات کے خاتمہ کی ذمہ داری

تہران ۲۱ ستمبر۔ تہران کے اخبار "صبح امروز" نے اپنے ایک حالیہ اداریہ میں روس، بھارت اور افغانستان کو پاکستان اور افغانستان میں سفارتی تعلقات کے انقطاع کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ اخبار نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے کہ تہران کے سیاسی حلقوں نے کچھ عرصہ قبل سیاسی کشیدگی کی خبریں موصول ہونے پر دونوں ملکوں میں سفارتی تعلقات کے خاتمہ کی پیشگوئی کی تھی اخبار نے لکھا ہے کہ افسوسناک بات یہ ہے کہ یہ بحران اس وقت پیدا کیا گیا جبکہ روس نے سنٹو کے خلاف اپنی دھمکیوں میں اضافہ کر دیا اور صدر ایوب نے ایران پاکستان اور افغانستان میں زیادہ قریبی تعلقات کے لئے کہا یہاں کے سیاسی حلقے یہ خیال کرتے ہیں کہ پاکستان اور افغانستان میں سفارتی تعلقات اور انقطاع فیلڈ مارشل ایوب کے حالیہ دورہ امریکہ کے بارے میں روس، بھارت اور افغانستان کے مشترکہ ردّعمل کا نتیجہ

"سنٹو کو ایٹمی حملہ کے مقابلے کے لئے بھی تیار ہونا چاہیئے"

سنٹو کے سیکرٹری جنرل مسٹر ایم۔ او۔ اے بیگ کا بیان

راولپنڈی ۲۱ ستمبر۔ سینٹو کے سیکرٹری جنرل مسٹر ایم او اے بیگ نے کہا ہے کہ سنٹو کو ایٹمی حملہ اور ہر قسم کے دوسرے ناگہانی حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ مسٹر بیگ آج پنڈی پہنچ کر اخباری نمائندوں کے اس سوال کا جواب دے رہے تھے کہ آیا سنٹو اپنے ممبر ملکوں کو ایٹمی حملہ سے بچانے کی استعداد رکھتا ہے۔ مسٹر بیگ نے کہا "گو سنٹو ابھی ایٹمی حملہ کا سامنا کرنے کی استعداد نہیں رکھتا۔ لیکن اسے ایٹمی حملوں اور دوسرے ناگہانی حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے ضرور تیار ہونا چاہیئے"۔ مسٹر بیگ نے توقع ظاہر کی کہ کوئی بڑی طاقت جنگ شروع نہیں کرے گی۔ آپ نے بتایا کہ سینٹو کا ایک جرنیل بہت جلد ممبر ملکوں کی فوجی کمان سنبھال لے گا۔

مسٹر بیگ پنڈی میں کل صدر ایوب اور وزیر خارجہ منظور قادر سے ملاقات کریں گے اور ان سے سینٹو کو مضبوط بنانے کے مسائل پر گفتگو کریں گے۔

اس سے پہلے مسٹر بیگ نے کل کراچی میں فارن سکرٹری مسٹر ایس کے دہلوی سے ملاقات کی تھی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مسٹر ایم او اے بیگ اکتوبر کے دوسرے ہفتہ میں سنٹو کے سکرٹری جنرل کے عہدہ سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔

کپڑے کی برآمد بڑھانے کا پختہ عزم

کراچی ۲۱ ستمبر۔ حکومت کپڑے کی برآمد بڑھانے کا پختہ ارادہ رکھتی ہے اور اگر کارخانہ دار حکومت کا ساتھ دینے میں ناکام رہے تو حکومت اس سلسلہ میں اقدامات پر غور کرے گی۔

وزیر تجارت کے سکرٹری مسٹر عثمان علی نے یہ بات آج تیسرے پہر اخباری نمائندوں سے ایک ملاقات میں کہی۔ آپ نے کہا کہ حکومت زیادہ زر مبادلہ کمانے کے لئے کپڑے کی برآمد میں اضافہ چاہتی ہے اس سلسلہ میں آپ نے کپڑے کے مالکوں کا ایک اجلاس طلب کیا ہے۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴